DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 12.10.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ڈیرہ اسماعیل خان میں پولیس اہلکاروں نے دلیری سے دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ہماری سیاست کا محور عوامی خدمت اور وعدوں کی تکمیل ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	کوئٹہ کے شہریوں کے لیے 300 ارب کی لاگت سے بی آر ٹی کا منصوبہ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	شہداء کا خون رائیگاں نہیں جارہے دیں گے، آئی جی پولیس۔	مشرق ودیگراخبارات
05	ایف بی آر نے ریونیو ہدف حاصل کرنے کے لیے اقدامات کا آغاز کردیا۔	جنگ ودیگراخبارات
06	دوشنبے انویسٹمنٹ فورم میں گوادر پورٹ کو نمایاں طور پر پیش کرنے کا فیصلہ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	زہری کے عوام کو ریلیف دینے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
08	پشتون وبلوچ وطن کو شدید معاشی بحران کا سامنا ہے، چمن اولسی امن پاسون۔	جنگ ودیگراخبارات
09	محکمہ ایکسائز میں کرپشن وکمیشن اور شہریوں کو اذیت سے دوچار کرنا قابل مذمت ہے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
10	افغان مہاجرین کی تذلیل قابل مذمت ہے تحریک کو وسعت دیں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بلوچستان بھر میں مہاجرین کے خلاف بڑا آپریشن 605 افراد گرفتار افغانستان ڈی پورٹ، غیر قانونی منی ایکسچینج میں ملوث 2 افراد گرفتار آذربائیجان جانیوالا مسافر جہاز سے آف لوڈ، پاک افغان کشیدگی کوئٹہ اور چمن میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی، کوئٹہ میں نامعلوم 20 مبینہ دہشت گردوں کی لاشیں امانتاً دفنا دی گئی۔

عوامی مسائل:

پنجگور میں ڈینگی وائرس درجنوں شہری متاثر بچاؤ کے لیے اقدامات ناپید، کوئٹہ کے نواحی علاقے میں صفائی کا نظام غیر فعال مکین پریشان۔

مورخہ 12.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان میں سیاسی و تاریخی مقامات پر سرمایہ کاری کیلئے حکومت بلوچستان کی مثبت کاوش !! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان ملک کا نصف حصہ ہے یہ خطہ اپنی منفرد خوبصورتی کے حوالے سے الگ پہچان رکھتا ہے۔ بلوچستان میں ساحلی پٹی، بلند وبالا پہاڑی سلسلے، آثار قدیمہ، منفرد ثقافتی ورثہ، خوبصورت آبشار، دنیا کے خوبصورت ترین سیاحتی مقامات ہیں مگر بدقسمتی سے سیاحت کے شعبے پر کسی بھی حکومت نے توجہ نہیں دی۔ ماضی میں وادی کوئٹہ اور اندرون ملک سمیت بیرونی سیاح سیر وتفریح کیلئے بولان کا رخ کرتے تھے، اس وقت بلوچستان کی آبادی کم تھی، ماحولیاتی آلودگی سے پاک یہ صاف ستھرا اعلاقہ تھا مگر عدم توجہی اور منصوبہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے آبادی کا دباؤ وقت کے ساتھ بڑھتا گیا، ماحولیاتی آلودگی کی صورتحال بھی خراب ہوئی جبکہ خوبصورت مقامات پر سرمایہ کاری نہ ہونے کی وجہ سے سیاحتی مقامات متاثر ہوئے مگر اب بھی اندرون بلوچستان میں بہت سارے خوبصورت جنت نظیر مقامات باہیں جہاں سرمایہ کاری کرکے سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے جس کیلئے یقیناً امن کے قیام ساتھ تمام تر وسائل بروئے کار لانا ضروری ہے جہاں سیاحوں کو محفوظ تفریح کے مواقع میسر آئیں۔ موجودہ حکومت کی جانب سے سیاحت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں سیاحت

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

کے شعبے کو ترقی دے کر بلوچستان کے مثبت اور پرامن تشخص کو اجاگر کیا جائے گا۔ صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سیاحت کے فروغ کے لیے نجی و سرکاری اشتراک کے تحت سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سسٹم کے تحت تمام سہولیات ایک ہی مرکز سے فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی قسم کی سرکاری رکاوٹ یا غیر ضروری مراحل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان ٹورازم فیسٹیول ایک اچھی سرگرمی خاطرخواہ نتائج کی امید"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"اصل بلوچستان وہ ہے جو فطری حسن دلکش مناظر اور بے مثال ثقافتی ورثے کا امین ہے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"عوام کی صحت اور خوراک کے میعار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"گوادر کی ترقی سے کس کو فائدہ"** کے عنوان سے شہریز طارق عزیز اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 40 روپے

جلد 54 | اتوار 18 ربیع الثانی 1447ھ 12 اکتوبر 2025ء | نمبر 279

ڈیرہ اسماعیل خان میں پولیس اہلکاروں نے دلیری سے دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا، سرفراز بگٹی

شہداء کی قربانی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے، وزیر اعلیٰ، صوبائی وزیر خوراک کا اظہار مذمت

کوئٹہ/ ہرنائی (اسٹاف رپورٹر/ نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہند و خوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بزدلانہ کارروائی سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں انہوں نے پولیس فورس کی بہادری اور جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے جوانوں نے دلیری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا ان کے اس جرات مندانہ اقدام سے ایک بڑے سانحے کو ٹال دیا گیا انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے دیگر ساتھیوں کو محفوظ بنایا، جوان کی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے انہوں نے شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان غیور سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار بھی کیا انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔ درایں اثناء ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق صوبائی وزیر خوراک نور محمد خان دمڑ نے ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گرد حملے میں جام شہادت نوش کرنے والے سات پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید پولیس اہلکاروں کے غم میں پوری قوم برابر کی شریک ہے فورسز کی ملک میں قیام امن اور دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے دی جانے والے قربانیاں ناقابل فراموش ہیں انہوں نے زخمی اہل کاروں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی اور بیرونی دہشتگردی کے خاتمے کے لئے پوری قوم حکومت اور سیکورٹی فورسز ایک پیج پر ہیں اور سب ملکر اندرونی اور بیرونی دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کا خاتمہ کرینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 18 ربیع الثانی 1447ھ 12 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 97

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا، دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کا خاتمہ ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

فتنہ الہندو خوارج کے دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بزدلانہ کارروائی سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اسے عوام نے بھی سراہا ہے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی

ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر حملے کی مذمت، جوانوں نے دلیری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا، وزیراعلیٰ کی زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا

18 ماہ میں 50 ہزار سے زائد افغان مہاجرین باعزت طور پر وطن واپس بھیجے گئے، انخلا کے دوران ضعیف العمر افراد، خواتین اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جارہا ہے، وزیراعلیٰ کا ٹویٹ

کوئٹہ (خ ن، یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہندو خوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بزدلانہ کارروائی سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے پولیس فورس کی بہادری اور جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے جوانوں نے دلیری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا ان کے اس جرات مندانہ اقدام سے ایک بڑے سانحے کو ٹال دیا گیا انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے دیگر ساتھیوں کو محفوظ بنایا، جو ان کی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان غیور سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ملکی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔ دریں اثناء۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران 50 ہزار سے زائد افغان مہاجرین کو عزت و احترام کے ساتھ اپنے وطن واپس بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کے انخلا سے متعلق قومی پالیسی پر عملدرآمد جاری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ انخلا کے دوران ضعیف العمر افراد، خواتین اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے تاکہ واپسی کے عمل میں کسی کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان مہاجرین کے باعزت اور محفوظ واپسی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 298 | اتوار، 18 ربیع الثانی، 12 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کیلئے ناگزیر، وزیر اعلیٰ

ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہند وخوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

پولیس کے جوانوں نے دلیری کیساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا جس سے بڑا سانحہ ٹل گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہند وخوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بزدلانہ کارروائی سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے پولیس فورس کی بہادری اور جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے جوانوں نے دلیری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا ان کے اس جرات مندانہ اقدام سے ایک بڑے سانحے کو ٹال دیا گیا انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے دیگر ساتھیوں کو محفوظ بنایا جوان کی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان غیور سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

e No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 12۔اکتوبر 2025ء بمطابق 18 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 278

دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کیلئے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، دہشت گرد انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی ڈی آئی خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہند وخوارج کا حملہ اہلکاروں نے جان دے کر ناکام بنایا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہند وخوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بزدلانہ کارروائی سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پولیس فورس کی بہادری اور جرات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے جوانوں نے دلیری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا ان کے اس جرات مندانہ اقدام سے ایک بڑے سانحے کو ٹال دیا گیا انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے دیگر ساتھیوں کو محفوظ بنایا، جوان کی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان غیور سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 5

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | اتوار 12 اکتوبر 2025ء بمطابق 18 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-278

دہشتگرد اور انکے سہولتکاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کیلئے ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہندو خوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے

بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے دیگر ساتھیوں کو محفوظ بنایا، جوان کی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے

پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہندو | خوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بزدلانہ کارروائی سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پولیس فورس کی بہادری اور جرات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے جوانوں نے دلیری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا ان کے اس جرات مندانہ اقدام سے ایک بڑے سانحے کو ٹال دیا گیا انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے دیگر ساتھیوں کو محفوظ بنایا، جوان کی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان غیور سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حید رامین
جلد 80 | اتوار 12 اکتوبر 2025ء 18 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 279

وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کیلئے ناگزیر ہے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی

گزشتہ 18 ماہ میں 50 ہزار سے زائد افغان مہاجرین باعزت طور پر وطن واپس بھیجے گئے، انخلا کے دوران ضعیف العمر افراد، خواتین اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جارہا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن، یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان پولیس ٹریننگ کالج پر فتنہ الہند و خوارج کے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بزدلانہ کارروائی سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ انسانیت، امن اور ملک دشمن ایجنڈے کے پیروکار ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پولیس فورس کی بہادری اور جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے جوانوں نے دلیری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انہیں جہنم واصل کیا ان کے اس جرات مندانہ اقدام سے ایک بڑے سانحے کو ٹال دیا گیا انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے دیگر ساتھیوں کو محفوظ بنایا، جوان کی بہادری، عزم اور وطن سے وفاداری کی روشن مثال ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان غیور سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ ملکی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

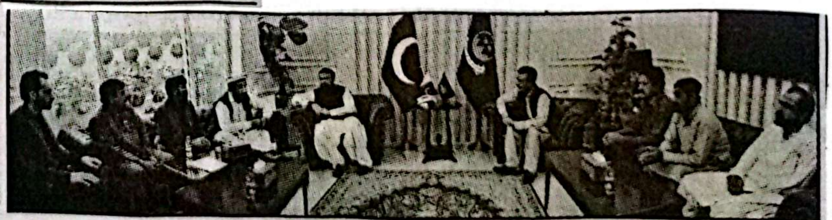

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سید اقبال شاہ کی قیادت میں پیپلز پارٹی قلعہ سیف اللہ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

V No. 1246 QUETTA Sunday October 12, 2025 / Rabi' al-Thani 18, 1447

CM condemns terrorist attack in DI Khan

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has strongly condemned the terrorist attack by Fitna-ul-Hind and Khawarij on the Dera Ismail Khan Police Training College. In a condemnatory statement issued, he said that the terrorists have once again proven through their cowardly act that they are followers of an agenda that is anti-humanity, anti-peace, and anti-national.

The Balochistan Chief Minister paid tribute to the bravery and courage of the police force and said that the police personnel bravely confronted the terrorists and sent them to hell, averting a major tragedy with their courageous action. He said that the brave police personnel saved their other colleagues by sacrificing their lives, which is a shining example of their bravery, determination, and loyalty to the country. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti expressed his heartfelt condolences to the families of the martyred personnel and said that the entire nation is grateful for the sacrifices of these brave sons. He also expressed his best wishes for the speedy recovery of the injured personnel.

The Chief Minister made it clear that the elimination of terrorists and their facilitators is indispensable for the security of the country. He stated that the enemies of Pakistan will not be tolerated under any circumstances and that the resolve of the nation and the security forces in the war against terrorism is stronger than ever, vowing that this war will continue until the complete elimination of terrorism.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 OCT 2025

Page No. 8

ہماری سیاست کا محور عوامی خدمت اور وعدوں کی تکمیل ہے، فیصل جمالی

اوستا محمد میں انتظامی ڈھانچے کی بحالی اور سروس ڈیلیوری سسٹم کو جدید خطوط پر استوار کر دیا، گفتگو

اوستا محمد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ضلع اوستا محمد کے قیام کے آغاز میں درپیش انتظامی مشکلات کے باوجود، دن رات کی محنت، بہترین ٹیم ورک اور موثر حکمتِ عملی کے نتیجے میں اب تمام محکمے مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں، اور عوام کو سہولیات ان کے اپنے ضلع میں ہی فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

نے گوٹھ سردار روستم خان جمالی میں اپنے حلقہ انتخاب کے وفد سے ملاقات کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مسائل کا فوری اور منصفانہ حل ہے، اور اسی مقصد کے تحت ضلع اوستا محمد میں انتظامی ڈھانچے کی بحالی اور سروس ڈیلیوری سسٹم کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے۔ میں نے جو وعدے عوام سے کیے تھے، ان وعدوں کی تکمیل میرا فرض ہے۔ اقتدار نہیں، عوامی خدمت میری اصل سیاست ہے

CamScanner

خلوتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 OCT 2025

Page No. 9

شہدا کا خون رائیگاں نہیں جانے دیں گے، آئی جی پولیس

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی، اور خفیہ نیٹ ورک کو موثر بنایا جائے، لورالائی میں خطاب

لورالائی (نامہ نگار) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے لورالائی کا ایک روزہ دورہ کیا، جہاں ان کا پرتپاک استقبال ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ، ایس ایس پی لورالائی احمد سلطان، ایس پی بارکھان سعد آفریدی، ایس پی ڈی کی سید زاہد حسین شاہ اور دیگر افسران نے کیا۔ دورے کے دوران آئی جی کو پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ انہوں نے پولیس شہداء کی یادگار پر پھول چڑھائے، فاتحہ خوانی کی اور کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہماری تاریخ کا فخر ہیں۔ انہوں نے تھانہ سٹی اشرف شہید، پولیس لائن، اور ایس پی آفس کا معائنہ کیا، حوالات میں بند قیدیوں سے ملاقات کی اور پولیس اہلکاروں سے دربار میں خطاب کیا۔ اس موقع پر شہداء کے لواحقین اور جوانوں کے مسائل بھی سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ امن و امان کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے آئی جی بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، اور خفیہ نیٹ ورک کو مؤثر بنایا جائے تاکہ امن دشمن عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس کو جدید تربیت، اسلحہ، گاڑیاں اور وسائل فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ وہ ہر چیلنج سے نمٹنے کے لیے تیار رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس ویلفیئر پیکیج کو دوگنا کر دیا گیا ہے، اور جزا و سزا کے نظام کو مزید فعال کیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ کے شہریوں کیلئے 300 ارب کی لاگت سے بی آر ٹی کا منصوبہ

میٹرو بس سروس اسلام آباد، بی آر ٹی پشاور کی طرز پر بس سروس کا روٹ میاں غنڈی سے کچلاک ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے کوئٹہ کے باسیوں کو ٹرانسپورٹ کی جدید سہولت کی فراہمی کیلئے بی آر ٹی کوئٹہ کا منصوبہ لانے کا فیصلہ کرلیا، منصوبے پر 300 ارب روپے تک لاگت آنے کا امکان ہے۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ نے بتایا کہ میٹرو بس سروس اسلام آباد، بی آر ٹی پشاور کی طرز پر کوئٹہ میں بس ریپڈ ٹرانزٹ منصوبہ تیار کرلیا گیا ہے سریاب کے علاقے میاں غنڈی سے کچلاک تک بی آر ٹی کوئٹہ کا روٹ بنایا جائے گا جس میں مختلف مقامات پر بی آر ٹی اسٹیشنز، انڈرگراونڈ ٹریک اور فلائی اوور بنائے جائیں گے۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ بی آر ٹی کوئٹہ کی فیزیبلٹی رپورٹ کی تیاری کا کام شروع کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے کیلئے ایشین ڈویلپمنٹ بینک سے سافٹ لون لیا جائے گا اس منصوبے حتمی لاگت کا تعین نہیں ہوا ہے تاہم بی آر ٹی کوئٹہ کے منصوبے پر تین سو ارب تک لاگت آنے کا امکان ہے۔

ایف بی آر نے ریونیو حدف حاصل کرنے کے لئے اقدامات کا آغاز کردیا

تمام فیلڈ فارمیشنز، ریجنل ٹیکس آفیسرز، لارج ٹیکس پیئر یونٹس، ڈائریکٹریٹ آف انٹیلی جنس کسٹمز کو ٹارگٹ تفویض

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ملک بھر میں ریونیو حدف حاصل کرنے کے لئے اقدامات کا آغاز کردیا، کسٹم ڈیوٹی، انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی وصولی کے لئے تمام فیلڈ فارمیشنز، ریجنل ٹیکس آفسز، لارج ٹیکس پیئر یونٹس، ماڈل کسٹمز کلکٹریس، ڈائریکٹریٹ آف انٹیلی جنس کسٹمز اور ان لینڈ ریونیو کو ہدایت جاری کرتے ہوئے ٹارگٹ تفویض کردئے تفصیلات کے مطابق ایف بی آر نے مالی سال 2025-26 کا حدف حاصل کرنے کے لئے بڑے پیمانے میں اقدامات کا آغاز کردیا ہے اور ملک بھر میں ریونیو کلکٹرز ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر کاروائی کریں گی اس سلسلے میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے حکام کا کہنا ہے کہ ایف بی آر نے پہلی ششماہی کا ریونیو ہدف حاصل کرنے کے لئے کسٹم ڈیوٹی، انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی نادہندگان کیخلاف فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ملک بھر میں کاروائی کا آغاز کیا ہے۔

دوشنبے انویسٹمنٹ فورم میں گوادر پورٹ کو نمایاں طور پر پیش کرنے کا فیصلہ

پورٹ کی علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر جامع اور ہمہ گیر حیثیت کو اجاگر کیا جائے گا

کوئٹہ (محمد ارسلان فیاض) وفاقی حکومت کا گوادر پورٹ کو دوشنبے انٹرنیشنل انویسٹمنٹ فورم 2025 میں نمایاں طور پر پیش کرنے کا فیصلہ تفصیلات کے مطابق تاجکستان میں 14 سے 16 اکتوبر تک منعقد ہونے والے "دوشنبے انٹرنیشنل انویسٹمنٹ فورم" 2025 میں وفاقی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ گوادر پورٹ کو نمایاں طور پر پیش کیا جائے گا۔ گوادر پورٹ اتھارٹی اور چائنہ اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی کے حکام انٹرنیشنل فورم میں شرکت کریں گے۔ اس موقع پر "گوادر پورٹ روڈ شو" کا خصوصی طور پر انعقاد کیا جائے گا جس میں گوادر پورٹ کی علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر جامع اور ہمہ گیر حیثیت کو اجاگر کیا جائے گا۔ یہ ایونٹ گوادر پورٹ، گوادر نارتھ فری زون اور گوادر ساؤتھ فری زون کو خطے میں سرمایہ کاری، رابطہ کاری اور پائیدار ترقی کے مرکز کے طور پر پیش کرنے کا سنہری موقع فراہم کرے گا اس ضمن میں گوادر پورٹ اتھارٹی اور چائنہ اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی حکام کو ذمہ داریاں تفویض کردی گئی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 OCT 2025

Page No. 10

پشتون و بلوچ وطن کو شدید معاشی بحران کا سامنا ہے

چمن اولسی امن پاسون

روزگار کے مواقع ناپید، کاروبار بند اور ڈیورنڈ لائن پر پابندیوں کے باعث ہزاروں افراد بیروزگار ہو چکے ہیں، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ/چمن (اسٹاف رپورٹر) آل پارٹیز تاجر لغڑی اتحاد، انجمن تاجران، وکلا اور سول سوسائٹی کے زیراہتمام چمن پریس کلب کے سامنے ایک عظیم الشان اولسی امن پاسون منعقد ہوا، جس کی صدارت جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبد الواسع نے کی۔ اس عظیم الشان اجتماع میں مختلف سیاسی، سماجی اور تاجر تنظیموں کے قائدین، عمائدین شہر، وکلا، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور ہزاروں شہریوں نے شرکت کی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی جنرل سیکریٹری آغا محمود شاہ، حافظ مولانا محمد یوسف، مولانا عبدالستار، عبدالوارث جانثار، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر پرلت کنویز عبدالخالق حمل، سمیع اللہ اچکزئی، گل زمان اچکزئی، پشتون تحفظ موومنٹ کے فدا محمد قبائل، چمن بار کے صدر ہدایت اللہ ایڈوکیٹ، نیشنل پارٹی کے فدا محمد، انجمن تاجران کے جمال شاہ، احمد خان، گرینڈ الائنس کے صویت خان، سول سوسائٹی کے بشیر احمد، عبدالرازق اور قاری ذاکر نے کہا کہ نہ صرف چمن بلکہ پورے پشتون و بلوچ وطن کو اس وقت شدید معاشی و سماجی بحران کا سامنا ہے۔ روزگار کے مواقع ناپید، کاروبار بند اور ڈیورنڈ لائن پر پابندیوں کے باعث ہزاروں افراد بیروزگار ہو چکے ہیں۔ رشتہ داریاں اور قرابت داریاں بھی انتظامی پابندیوں کی زد میں ہیں، جو بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ چمن کی معیشت پاک افغان تجارت اور محنت کش طبقے پر قائم تھی، مگر حالیہ اقدامات نے عوام کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ امن و امان کی حالت ابتر ہو چکی ہے، آئے روز لاقانونیت کے واقعات رونما ہو رہے ہیں اور عوام کی جان، مال اور عزت غیر محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو کابل میں دہشت گردوں کی موجودگی، ٹھکانوں اور سہولت کاروں کا تو علم ہے، جس کیلئے مملکتوں کے درمیان ہر قسم کے عالمی قوانین ضوابط کار کو نظرانداز کر کے کارروائیاں کی جا رہی ہیں، جو کہ دراصل خطے بالخصوص پشتون وطن کو ایک نئے خطرناک خون بہا جنگ میں دھکیل رہے ہیں اور ہمارے پشتون وطن کو ایک مرتبہ پھر کشت و خون اور تباہی و بربادی کے منہ میں پھینکنے کی سازشے اپنے عروج پر ہیں مگر اپنی ہی زمین پر موجود معلوم دہشت گردوں، بھتہ خوروں اور قاتلوں کے خلاف اقدامات اٹھانے سے مکمل گریزاں ہیں۔

محکمہ ایکسائز میں کرپشن و کمیشن اور شہریوں کو اذیت سے دوچار کرنا قابل مذمت ہے، پشتونخوامیپ

ایکسائز کے دفتر جانے والے شہریوں کو تنگ کیا جاتا ہے، سرکاری چالان فیس 500 کی بجائے 12 ہزار وصول کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں محکمہ ایکسائز میں کرپشن و کمیشن اور شہریوں کو اذیت سے دوچار کرنے کے ناروا اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک جانب بین الصوبائی شاہراہوں پر ٹرانسپورٹرز اور عوام کو تنگ کیا جا رہا ہے دوسری جانب کوئٹہ شہر میں ٹریفک پولیس، ایکسائز و دیگر سرکاری محکموں کا عملہ عوام کو مختلف حیلوں بہانوں سے تنگ کر رہا ہے، جب شہری ایکسائز کے دفتر فائلوں کے لیے جاتے ہیں تو ٹال مٹول سے کام لیا جاتا ہے۔ ریٹرن فائل کی سرکاری چالان فیس 500 روپے ہے جبکہ محکمہ ایکسائز کے دفتر میں مامور کلرک و دیگر اسٹاف 12 ہزار روپے لے رہا ہے، اسی طرح فائل کی جانچ پڑتال کے بعد مزید 10 ہزار روپے لینے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن ہزاروں روپے لینے کے باوجود بھی کئی کئی مہینے فائل نہیں دی جاتی اور شہریوں کو دفتر کے چکر لگانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی جانب سے ایک جانب ڈیجیٹلائزڈ نظام کی باتیں کی جا رہی ہے دوسری جانب ایکسائز کے دفتر میں جاری تاخیری حربوں نے شہریوں کو مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ بیان میں صوبائی حکومت، چیف سیکرٹری اور متعلقہ محکمہ کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیکر متعلقہ اسٹاف کے خلاف کارروائی یقینی بنائی جائے۔

افغان مہاجرین کی تذلیل قابل مذمت، تحریک کو وسعت دینگے، ہدایت الرحمٰن

بنو قابل پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنرمند بنائیں گے، صوبائی ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بدامنی، جبری گمشدگی، بے روزگاری، بارڈر بندش، بدعنوانی کے خلاف، حقوق کے حصول کیلئے تحریک کو وسعت دیں گے، افغان مہاجرین کی تذلیل قابل مذمت ہے، بنو قابل پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنرمند بنائیں گے 21، 22، 23 نومبر کو مرکزی اجتماع میں بلوچستان سے ہزاروں لوگ شریک ہوں گے۔ یہ بات انہوں نے صوبائی سیکرٹریٹ میں صوبائی ذمہ داران کے ماہانہ جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، بشیر احمد ماندائی، مولانا محمد ایوب منصور، حافظ مطیع الرحمن مینگل، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز مولانا محمد اسلم گزگی، صابر صالح پانیزئی، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، محمد یوسف منگریو، ناظم مالیات سلطان محمد کھتی، سیکرٹری اطلاعات عبدالولی خان شاکر، سوشل میڈیا انچارج اسامہ ہاشمی، ناظم شعبہ اطفال احمد شاہ غازی و دیگر شریک ہوئے۔ اجلاس میں گزشتہ رپورٹ اور فیصلوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان میں بدامنی، شاہراہوں کی بندش اور بے روزگاری پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ بدامنی، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، بے روزگاری، بارڈر بندش پر غور کیا گیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے وسائل بدعنوانی کی وجہ سے ضائع ہو رہے ہیں، حقوق بلوچستان لانگ مارچ کے دوران حکومت نے جو وعدے کیے ان پر عمل درآمد کرائیں گے۔

زہری کے عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہنگامی اقدامات کئے جائیں، بی این پی

عوام کی املاک کو مسمار کرنے کا عمل قابل مذمت، ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کرتے رہیں گے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ زہری میں املاک کو فورسز کی جانب سے مبینہ طور پر مسمار کرنے کا عمل قابل مذمت ہے، چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی، عوام کو ذہنی کوفت سے دوچار کرنے کی بجائے انہیں ریلیف دیا جائے کیونکہ پہلے ہی وہاں کے عوام مسائل سے دوچار ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کرفیو اور غیر معمولی حالات میں وہاں کے عوام کو کھانے پینے کی اشیاء، ادویات سمیت دیگر ضروریات زندگی کے حصول میں مشکلات درپیش ہیں، انتظامیہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ زہری کے عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اور ان کی املاک مسمار کرنے کا عمل ترک کرے۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی قومی جماعت ہونے کے ناطے ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کرتی رہے گی، فارم 47 کی حالیہ حکومت میں جتنے نقصانات بلوچستانی عوام کو اٹھانے پڑے پہلے ان کی مثال نہیں ملتی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2025 Page No. 11

بلوچستان بھر میں مہاجرین کیخلاف بڑا آپریشن، 605 افراد گرفتار افغانستان ڈی پورٹ

اپریل سے اب تک 2 لاکھ سے زائد افغان باشندے وطن واپس بھیجے جا چکے ہیں، ڈپٹی کمشنر چمن

امن و امان اور سماجی توازن برقرار رکھنے کیلئے غیر رجسٹرڈ افراد کے خلاف سخت اقدامات جاری رہیں گے

غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کے خلاف کارروائیاں تیز، خواتین، بچوں اور بزرگوں کی افغانستان واپسی کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور اس کے مضافاتی علاقوں میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف وسیع پیمانے پر آپریشن جاری ہے پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے بھوسہ منڈی، پشتون باغ، خروٹ آباد، قمرانی روڈ، بشیر چوک، سریاب .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

روڈ سمیت مختلف علاقوں میں مشترکہ کارروائیاں کیں، جن کے دوران سینکڑوں افغان شہریوں کو حراست میں لے کر ڈی پورٹ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کی کارروائی میں 605 افغان باشندوں کو گرفتار کر کے چمن بارڈر کے راستے افغانستان بھیج دیا گیا ان افراد میں وہ مہاجرین بھی شامل تھے جو کوئٹہ اور گردونواح میں بغیر قانونی دستاویزات کے مقیم تھے۔ ڈپٹی کمشنر ضلع چمن، حبیب احمد بنگلزئی کے مطابق اپریل 2025 سے اب تک مجموعی طور پر دو لاکھ سے زائد افغان باشندے رضا کارانہ طور پر یا سرکاری اقدامات کے تحت واپس افغانستان جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ واپسی کا عمل مرحلہ وار جاری ہے اور اس میں وہ افراد بھی شامل ہیں جن کی قیام کی قانونی مدت مکمل ہو چکی تھی۔ حکام کے مطابق آپریشن انسانی ہمدردی کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دیا جا رہا ہے

غیر قانونی منی ایکسچینج میں ملوث 2 افراد گرفتار

آذربائیجان جانیوالا مسافر جہاز سے آف لوڈ

کارروائی ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل چمن نے کی، ملزمان سے موبائل فونز، غیر قانونی ٹرانزیکشنز کا ریکارڈ قبضے میں لے لیا گیا

امیگریشن عملہ نے ملزم کلیم کمال کو اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ کے حوالے کر دیا، پاسپورٹ کے ویزے والے صفحات ٹمپرڈ تھے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی بلوچستان زون نے ڈی جی ایف آئی اے کی خصوصی ہدایات پر حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ جبکہ کوئٹہ ایئرپورٹ سے جعلی دستاویزات پر بیرون ملک جانیوالے شخص کو بھی گرفتار کر لیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل چمن کی ٹیموں نے کارروائی کے دوران دو ملزمان حاجی محمد اور محمد حضرت کو حراست میں لیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 22,000 امریکی ڈالر، 24,500 .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی ریال، 113,760 افغانی اور 495,000 پاکستانی روپے برآمد کیے گئے۔ ایف آئی اے ترجمان کے مطابق گرفتار افراد چمن کے مختلف علاقوں سے پکڑے گئے، جبکہ ابتدائی تفتیش میں بتایا گیا کہ ملزمان بغیر لائسنس کرنسی ایکسچینج کا غیر قانونی کاروبار کر رہے تھے اور حوالہ ہنڈی کے غیر قانونی نیٹ ورک سے منسلک تھے۔ کارروائی کے دوران ملزمان کے موبائل فونز، غیر قانونی ٹرانزیکشنز اور حوالہ ہنڈی سے متعلق شواہد بھی برآمد کر لیے گئے۔ علاوہ ازیں ایف آئی اے امیگریشن کے عملے نے کوئٹہ ایئرپورٹ پر جعلی سفری دستاویزات کے ذریعے بیرون ملک جانے کی کوشش ناکام بنا دی اور ایک مسافر کو حراست میں لے لیا۔ ترجمان کے مطابق ہفتے کو ایف آئی اے ترجمان کے مطابق ملزم کلیم کمال نامی مسافر ورک ویزے پر آذربائیجان جانے کی کوشش کر رہا تھا

پاک افغان کشیدگی، کوئٹہ اور چمن میں سیکورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی

شہر کے داخلی و خارجی راستوں، سرکاری دفاتر اور تجارتی مراکز پر پولیس، ایف سی اور حساس اداروں کے اہلکار تعینات

کبیر بلڈنگ، سیٹلائٹ ٹاؤن، سریاب، اسپنی روڈ اور ہزارہ ٹاؤن سمیت مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن بھی کیے گئے

چمن، کوئٹہ (یو این اے) پاک افغان سرحد پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور سرحدی شہر چمن میں سیکورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے۔ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر پولیس، فرنٹیئر کور اور حساس اداروں کے اہلکاروں کو شہر کے اہم داخلی و خارجی راستوں، سرکاری دفاتر، تجارتی مراکز اور عوامی مقامات پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، چمن بارڈر پر پاکستان اور افغانستان کے درمیان .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

جاری کشیدگی کے سبب موجودہ صورتحال نہایت حساس ہو چکی ہے۔ کسی بھی ممکنہ دہشت گردی کے خطرے کے پیش نظر کوئٹہ میں "تھرڈ لیول تھریٹ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، دہشت گرد عناصر کی جانب سے اہم تنصیبات اور عوامی مقامات کو نشانہ بنانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس کے پیش نظر سیکورٹی اداروں نے فوری اقدامات اٹھاتے ہوئے نگرانی مزید سخت کر دی ہے۔

کوئٹہ میں نامعلوم 20 مبینہ دہشت گردوں کی لاشیں امانتاً دفنا دی گئیں

کوئٹہ سول اسپتال میں 20 لاشیں گزشتہ کئی ہفتوں سے مردہ خانے میں موجود تھیں

لاشوں کی شرعی احکامات کے مطابق کوئٹہ شہر سے باہر ایک قبرستان میں تدفین کی، چھیپا

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات اور انسداد دہشت گردی آپریشنز کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے 20 مبینہ نامعلوم افراد کی لاشیں سول اسپتال کے مردہ خانے میں کئی دنوں تک پڑی رہنے کے بعد لاوارث قرار .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

دیتے ہوئے امانتاً دفنا دی گئیں۔ ذرائع کی رپورٹ کے مطابق فلاحی تنظیم چھیپا فاؤنڈیشن نے ان لاشوں کو شرعی احکامات کے مطابق کوئٹہ شہر سے باہر ایک قبرستان میں امانتاً دفن کر دیا ہے اور قبروں پر ان افراد کے نام درج نہ ہونے کی وجہ سے صرف نمبر لکھے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 OCT 2025 Page No. 12

پنجگور میں ڈینگی وائرس در جنوں شہری متاثر، بچاؤ کیلئے اقدامات ناپید

بڑے پیمانے پر کیسز رپورٹ ہونے لگے جس سے بچوں، خواتین اور مرد حضرات کی بڑی تعداد متاثر ہے

حکومت پنجگور کو ڈینگی سے متاثرہ ضلع قرار دے کر ایمرجنسی نافذ کرے، رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ

پنجگور (آن لائن) پنجگور میں بڑے پیمانے پر ڈینگی وائرس کے کیسز رپورٹ ہونے لگے جس سے بچوں، خواتین اور مرد حضرات کی بڑی تعداد متاثر ہوچکی ہے علاقائی سیاسی وسماجی حلقوں نے صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ صحت پنجگور میں سہولیات کی شدید کمی کے باعث متاثرین کی جانیں خطرے میں ہیں ذرائع کے مطابق کراچی سے آنے والے متعدد افراد میں بھی ڈینگی وائرس کی تشخیص ہوئی ہے، جبکہ پنجگور کے مختلف علاقوں خصوصاً خدابادان اور چتکان میں وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے سیاسی و سماجی رہنماؤں کا......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کہنا ہے کہ پنجگور دس لاکھ آبادی پر مشتمل ضلع ہے لیکن یہاں ڈینگی سے نمٹنے کیلئے کوئی موثر یونٹ یا حفاظتی نظام موجود نہیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے ضلع میں مچھر مار اسپرے مہم موثر انداز میں نہیں چلائی گئی، صرف پنجگور چلڈرن پارک میں علامتی اسپرے کر کے افسران فوٹو سیشن تک محدود ہیں مقامی حلقوں نے صوبائی حکومت اور عالمی ادارہ صحت (WHO) سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجگور میں فوری طور پر ڈینگی سے بچاؤ مہم شروع کی جائے اور متاثرہ علاقوں میں اسپرے کرایا جائے انہوں نے صوبائی اسمبلی کے رکن میر اسد اللہ بلوچ اور میر رحمت صالح سے بھی اپیل کی ہے کہ اس مسئلے کو صوبائی سطح پر اجاگر اور پنجگور کے ہسپتال میں ڈینگی یونٹ کے قیام کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں

کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں صفائی کا نظام غیر فعال، مکین پریشان

مشرقی بائی میں بڑے برساتی نالے عرصہ دراز سے صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بدبو کا باعث بنے ہوئے ہیں

علاقے میں مچھر کی وجہ سے لوگ رات کو سونہیں سکتے، حاجی صالح، سابق کونسلر محمد نعیم اچکزئی کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ سمیت نواحی علاقوں میں صفائی کا براحال، مشرقی بائی میں بڑے بڑے نالے عرصہ دراز سے بند، بدبو کی وجہ سے مسافروں کومشکلات کا سامنا، قریبی آبادی کی نیندیں حرام ہے، مشرق سروے ٹیم۔ سے بات چیت کرتے ہوئے حاجی صالح، سابق کونسلر محمد نعیم اچکزئی، حاجی امان اللہ اسحاق زئی، عبدالرازق اسحاقزئی، محمد شریف بلوچ، میر ہزار خان سمالانی و دیگر نے بتایا ہے مشرقی بائی پاس کے مین روڈ کی نالی گلی نمبر 1 سے گلی نمبر 7 تک مکمل بند ہیں مین روڈ پانی سے بھرا ہے جس کی وجہ سے علاقے میں بدبو اور مچھر کی وجہ سے لوگوں کی نیندیں حرام ہوگئی صفا پروجیکٹ عملہ غائب، کوئی پرسان حال نہیں۔ بلدیاتی انتخابات فوری طور پر کرائی جائے تاکہ حلقے میں ذیلی سطح پر عوام کو مسائل کے انبار ہیں وہ فوری طور پر حل ہو سکے، انہوں نے بتایا ہے کہ موجودہ بلدیاتی نظام فوری طور پر تباہ حالی کا شکار ہے، شہر کوئٹہ تو صفائی ہوتے ہوئے نظر آرہی ہے جبکہ نواحی علاقوں میں صفائی کا نام نشان پہلے باقی تھا اب مٹ چکا ہے، سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے، انہوں نے مزید بتایا کہ علاقے میں گندا پانی کی وجہ سے جگہ جگہ سڑکیں خستہ حال ہوکر اب کھڈوں میں پانی بھر چکی ہیجو دیکھائی نہیں دیتا ہے جو کہ اکثر وبیشتر اوقات گاڑیوں میں حادثات کا سبب بن رہیہیں دوسری بات یہ ہیں کہ دوکانداروں نے برساتی نالے کے اوپر پکے تڑے بنائیہیں اب سرکار کو چاہیے کہ برساتی نالے کو مکمل صاف کرے اور جس دوکاندار نے تڑا بنایا ہے اسکے خلاف سخت سے سخت کاروائی کی جائے، بصورت دیگر یہاں کے مکین سخت مشکلات سے دوچار ہونگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2025 Page No. 13

بلوچستان ٹورازم فیسٹیول: ایک اچھی سرگرمی، خاطر خواہ نتائج کی امید!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز لوک ورثہ اسلام آباد میں بلوچستان ٹورزم فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں سیاحت کے شعبے کو ترقی دے کر بلوچستان کے مثبت اور پُرامن تشخص کو اجاگر کیا جائے گا صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سیاحت کے فروغ کے لئے نجی و سرکاری اشتراک کے تحت سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سسٹم کے تحت تمام سہولیات ایک ہی مرکز سے فراہم کی جائیں گی تا کہ انہیں کسی قسم کی سرکاری رکاوٹ یا غیر ضروری مراحل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں چند منفی عناصر پورے صوبے کی مکمل تصویر نہیں بلکہ اصل بلوچستان وہ ہے جو فطری حسن، دلکش مناظر اور بے مثال ثقافتی ورثے کا امین ہے اس حسن کو دنیا کے سامنے لانے اور اسے دریافت کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تین سالہ سیاحتی منصوبے پر عمل پیرا ہے بلوچستان ٹورزم فیسٹیول جیسے مثبت اور تخلیقی اقدامات نہ صرف بلوچستان کی پہچان کو نیا رنگ دے رہے ہیں بلکہ صوبے کے روشن اور پُرامید مستقبل کی بنیاد بھی مضبوط کر رہے ہیں۔ ہرچند کہ بعض حلقے اسلام آباد میں اس ایونٹ کے انعقاد پر سوالات اٹھا رہے ہیں تاہم امر واقعی یہ ہے کہ بلوچستان ٹورازم فیسٹیول ایک اچھی سرگرمی ہے جس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ، ایک طویل عرصے سے منفی خبروں اور حالات کی بھینٹ چڑھتا رہا ہے۔ لیکن اب وقت آ چکا ہے کہ ہم بلوچستان کو اس کی اصل پہچان دلائیں ایک پرامن، مہمان نواز، اور فطری حسن سے مالا مال خطہ۔ اسی سلسلے میں بلوچستان ٹورزم فیسٹیول ایک نہایت اہم اور خوش آئند قدم ہے، جس نے نہ صرف صوبے کی اصل ثقافت، سیاحتی صلاحیت اور خوبصورتی کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا جا سکے گا بلکہ امن، ترقی اور اشتراک کے نئے در بھی کھلیں گے بلوچستان ٹورزم فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں سیاحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر کے نہ صرف اقتصادی ترقی ممکن بنائی جائے گی بلکہ بلوچستان کا مثبت اور پرامن چہرہ بھی دنیا کے سامنے لایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نجی و سرکاری اشتراک کے تحت سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سسٹم کے ذریعے تمام سہولیات ایک ہی مرکز سے فراہم کی جائیں گی تا کہ سرمایہ کاری کو فروغ ملے اور بیوروکریٹک رکاوٹیں ختم ہوں۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر میرٹ پر مبنی پالیسیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں باصلاحیت افسران اور ماہرین کی خدمات سے ترقی اور استحکام کو فروغ ملا ہے۔ انہوں نے سیاحت کے شعبے سے وابستہ تمام سرکاری و نجی اداروں کے عہدیداروں کو ان کی کارکردگی پر سراہا، جنہوں نے محنت، دیانتداری اور خلوص سے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنانے میں کردار ادا کیا۔ یہ فیسٹیول دراصل بلوچستان کے اصل تشخص کی عکاسی ہے جہاں محبت ہے، مہمان نوازی ہے، اور ثقافت ہے۔ وزیراعلیٰ نے بجا طور پر نشاندہی کی کہ بدقسمتی سے بلوچستان کو اکثر صرف منفی خبروں تک محدود کر کے پیش کیا جاتا ہے، جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ یہ فیسٹیول نہ صرف ایک تفریحی تقریب لکہ ایک پیغام بھی ہے کہ بلوچستان ترقی کے راستے پر گامزن ہے، یہاں کے لوگ پرامن ہیں، اور قدرتی حسن کے خزانوں سے مالا مال یہ صوبہ سیاحوں کو خوش آمدید کہنے کو تیار ہے۔ بلوچستان کی سرزمین قدرتی مناظر، پہاڑوں، ساحلی پٹیوں، تاریخی ورثے، اور منفرد ثقافت سے بھرپور ہے۔ یہاں مکران کوسٹ، گوادر، ہنگول نیشنل پارک، زیارت جیسے متعدد مقامات ہیں جو عالمی معیار کے سیاحتی پوٹینشل کے حامل ہیں۔ حکومت بلوچستان نے سیاحتی ترقی کے لئے خصوصی اقدامات شروع کئے ہیں جس میں انفراسٹرکچر کی بہتری رسل ورسائل کے نظام کی بہتری، نجی شعبے کی شمولیت، سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی کے اہداف شامل ہیں یہ تمام اقدامات اس امر کی غمازی کرتے ہیں کہ بلوچستان حکومت، سیاحت کو محض تفریح نہیں بلکہ ایک اقتصادی انجن کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ فیسٹیول کے دوسرے روز یعنی ہفتہ کے دن فیسٹیول کا سب سے نمایاں اور مستقبل ساز پہلو بلوچستان کی بلیو اکانومی کے موضوع پر ایک خصوصی سیشن تھا، جس میں ماہرین، سرمایہ کاروں، اور پالیسی سازوں نے شرکت کی۔ اس سیشن میں ماہرین نے بتایا کہ بلوچستان کا ساحلی علاقہ، جو کہ تقریباً ساڑھے سات سو کلومیٹر طویل ہے، نہ صرف سیاحت بلکہ میرین اکانومی، ماہی گیری، بندرگاہی سرگرمیوں، اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں میں بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔ بلوچستان کی بلیو اکانومی قومی جی ڈی پی میں قابل ذکر اضافہ کرسکتی ہے۔ ماہی گیری، سمندری خوراک، اور بندرگاہوں کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2025

Page No. 14

بلوچستان میں سیاحتی وتاریخی مقامات پر سرمایہ کاری کیلئے حکومت بلوچستان کی مثبت کاوش!

بلوچستان ملک کا نصف حصہ ہے یہ خطہ اپنی منفرد خوبصورتی کے حوالے سے الگ پہچان رکھتا ہے۔ بلوچستان میں ساحلی پٹی، بلند وبالا پہاڑی سلسلے، آثار قدیمہ، منفرد ثقافتی ورثہ، خوبصورت آبشار، دنیا کے خوبصورت ترین سیاحتی مقامات ہیں مگر بدقسمتی سے سیاحت کے شعبے پر کسی بھی حکومت نے توجہ نہیں دی۔ ماضی میں وادی کوئٹہ اور اندرون ملک سمیت بیرونی سیاح سیر وتفریح کیلئے بولان کا رخ کرتے تھے، اس وقت بلوچستان کی آبادی کم تھی، ماحولیاتی آلودگی سے پاک یہ صاف ستھرا علاقہ تھا مگر عدم توجہی اور منصوبہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے آبادی کا دباؤ وقت کے ساتھ بڑھتا گیا، ماحولیاتی آلودگی کی صورتحال بھی خراب ہوئی جبکہ خوبصورت مقامات پر سرمایہ کاری نہ ہونے کی وجہ سے سیاحتی مقامات متاثر ہوئے مگر اب بھی اندرون بلوچستان میں بہت سارے خوبصورت جنت نظیر مقامات ہیں جہاں سرمایہ کاری کرکے سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے جس کیلئے یقیناً امن کے قیام ساتھ تمام تر وسائل بروئے کار لانا ضروری ہے جہاں سیاحوں کو محفوظ تفریح کے مواقع میسر آئیں۔ موجودہ حکومت کی جانب سے سیاحت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں سیاحت کے شعبے کو ترقی دے کر بلوچستان کے مثبت اور پُرامن تشخص کو اجاگر کیا جائے گا صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سیاحت کے فروغ کے لیے نجی وسرکاری اشتراک کے تحت سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سسٹم کے تحت تمام سہولیات ایک ہی مرکز سے فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی قسم کی سرکاری رکاوٹ یا غیر ضروری مراحل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان ٹورزم فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میرٹ پر مبنی نظام ہمیشہ بہتر نتائج دیتا ہے اور ہمیں خوشی ہے کہ صوبے میں میرٹ کی بنیاد پر منتخب باصلاحیت افسران اور ماہرین اپنی کارکردگی سے ترقی واستحکام کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکرٹری ثقافت سہیل الرحمن بلوچ، اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سمیت تمام افراد میرٹ، محنت اور دیانتداری کا عملی نمونہ ہیں جن کی کارکردگی صوبے میں ایک مثبت مثال بن کر سامنے آئی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا حقیقی تشخص امن، محبت اور مہمان نوازی سے عبارت ہے مگر بدقسمتی سے صوبے کو عمومی طور پر منفی خبروں تک محدود دکھایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیسٹیول نے بلوچستان کے خوبصورت، ثقافتی اور پرامن چہرے کو اجاگر کیا ہے جو اصل بلوچستان کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چند منفی عناصر پورے صوبے کی مکمل تصویر نہیں بلکہ اصل بلوچستان وہ ہے جو فطری حسن، دلکش مناظر اور بے مثال ثقافتی ورثے کا امین ہے اس حسن کو دنیا کے سامنے لانے اور اسے دریافت کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت بلوچستان اپنے تین سالہ سیاحتی منصوبے پر عمل پیرا ہے جس میں بنیادی توجہ رسل ورسائل کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی، اور نجی شعبے کی شمولیت کے ذریعے سیاحتی امکانات کو حقیقت میں بدلنے پر مرکوز ہے۔ بہرحال بلوچستان میں سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے سے صوبائی حکومت کو مالی حوالے سے فائدہ پہنچے گا جبکہ مقامی لوگوں کیلئے روزگار کے نئے بھی مواقع پیدا ہونگے۔ سیاح ملک کے دیگر صوبوں میں سال بارہ مہینے جاتے ہیں جس سے ان صوبوں کا مثبت چہرا اجاگر ہوتا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں خوبصورت اور تاریخی مقامات پر بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی گئی ہے، سیاحوں کی بڑی تعداد ان مقامات پر جاتی ہے اور اپنی زندگی کے خوبصورت لمحات گزارتی ہے جہاں انہیں پرسکون ماحول فراہم ہوتا ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے سیاحتی وتاریخی مقامات پر توجہ وسرمایہ کاری سے صوبے کا مثبت چہرہ اجاگر ہوگا، حقیقی ثقافت سے لوگ روشناس ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 OCT 2025 Page No. 15

اصل بلوچستان وہ ہے جو فطری حسن، دلکش مناظر اور بے مثال ثقافتی ورثے کا امین ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں سیاحت کے شعبے کو ترقی دے کر بلوچستان کے مثبت اور پرامن تشخص کو اجاگر کیا جائے گا صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سیاحت کے فروغ کے لیے نجی و سرکاری اشتراک کے تحت سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سسٹم کے تحت تمام سہولیات ایک ہی مرکز سے فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی قسم کی سرکاری رکاوٹ یا غیر ضروری مراحل کا سامنا نہ کرنا پڑے میرٹ پر مبنی نظام ہمیشہ بہتر نتائج دیتا ہے اور ہمیں خوشی ہے کہ صوبے میں میرٹ کی بنیاد پر منتخب باصلاحیت افسران اور ماہرین اپنی کارکردگی سے ترقی و استحکام کا مظاہرہ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکرٹری ثقافت سہیل الرحمٰن بلوچ، اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سمیت تمام افراد میرٹ، محنت اور دیانتداری کا عملی نمونہ ہیں جن کی کارکردگی صوبے میں ایک مثبت مثال بن کر سامنے آئی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا حقیقی تشخص امن، محبت اور مہمان نوازی سے عبارت ہے مگر بدقسمتی سے صوبہ عمومی طور پر منفی خبروں تک محدود دکھایا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ آج کے فیسٹیول نے بلوچستان کے خوبصورت، ثقافتی اور پرامن چہرے کو اجاگر کیا ہے جو اصل بلوچستان کی نمائندگی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چند منفی عناصر پورے صوبے کی مکمل تصویر نہیں بلکہ اصل بلوچستان وہ ہے جو فطری حسن، دلکش مناظر اور بے مثال ثقافتی ورثے کا امین ہے اس حسن کو دنیا کے سامنے لانے اور اسے دریافت کرنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تین سالہ سیاحتی منصوبے پر عمل پیرا ہے جس میں بنیادی توجہ رسل و رسائل کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی، اور نجی شعبے کی شمولیت کے ذریعے سیاحتی امکانات کو حقیقت میں بدلنے پر مرکوز ہے انہوں نے بلوچستان ٹورزم فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر تمام منتظمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے مثبت اور تخلیقی اقدامات نہ صرف بلوچستان کی پہچان کو نیا رنگ دے رہے ہیں بلکہ صوبے کے روشن اور پرامید مستقبل کی بنیاد بھی مضبوط کر رہے ہیں۔ بلوچستان کی

سرکاری جامعات کے چانسلرز کے وفد کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے ملاقات، جامعات کے مسائل اور تنخواہوں کی ادائیگی پر کمیٹی تشکیل۔ وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ کی قیادت میں صوبے کی سرکاری جامعات کے وائس چانسلرز کے وفد نے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی جامعات کے وائس چانسلرز نے صوبے میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے فروغ، جامعات کو درپیش مالی مسائل، اور بالخصوص اساتذہ و انتظامی عملے کی تنخواہوں کے مسئلے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وائس چانسلرز کے وفد میں پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ وائس چانسلر بیوٹمز، پروفیسر ظہور بازئی وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان، پروفیسر شبیر احمد لہڑی وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جامعات کے وائس چانسلرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ اور معیاری تعلیم صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، جامعات، ان کے اساتذہ اور تعلیمی اداروں ہمارا اثاثہ ہیں، قوم کے معمار اساتذہ کی میری نگاہ میں عزت و احترام والدین سے بھی بڑھ کر ہے، وزیر اعلیٰ نے وفد کو اس امر کی یقین دہانی کرائی کہ حکومت جامعات کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور تنخواہوں کے مسئلے پر جلد فیصلہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس ضمن میں اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کی، جو ایک ہفتے کے اندر اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ جامعات کے مسائل پر قائم کی گئی کمیٹی میں پروفیسر خالد حفیظ وائس چانسلر بیوٹمز، پروفیسر ظہور بازئی وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی اور وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز پروفیسر شبیر احمد لہڑی سیکریٹری ہائر ایجوکیشن صالح بلوچ، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون اور پرنسپل سیکریٹری برائے وزیر اعلیٰ بابر خان شامل ہیں۔ وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی اور صوبائی حکومت کی جامعات کے مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل اور وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی جامعات اور اعلیٰ تعلیم کی جانب عملی و سنجیدہ اقدامات سے بلوچستان میں تعلیمی منظر بہتری کی جانب گامزن ہے۔

CamScanner

عوام کی صحت اور خوراک کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا!

صوبائی وزیر خوراک وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے پنجاب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں بشمول کنگری، رکھنی اور لورالائی کو مبینہ طور پر کیمیکل زدہ دودھ کی سپلائی سے متعلق موصولہ اطلاعات پر فوری نوٹس لیتے ہوئے واضح کیا کہ عوام کی صحت اور خوراک کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔اس حوالے سے معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ہدایت اور حقائق پر مبنی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔حاجی نور محمد دمڑ نے واضح کیا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی بھی فرد یا کمیٹی کے خلاف ناقص، مضرصحت یا کیمیکل ملا دودھ کی ترسیل کے شواہد ملے تو ان کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے قوانین کے تحت سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے گی ۔انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔حکومت اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی شہریوں کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر خوراک وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کا عوام کی صحت اور خوراک کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کا اعلان بلاشبہ قابل تعریف اور عوام کے بہترین مفاد میں ہے کیونکہ اس وقت بہت سی ایسی اشیاء سرعام فروخت ہو رہی ہیں جن میں ملاوٹ بہت ہی زیادہ ہے۔ان میں خصوصاً دودھ، مکھن، کوکنگ آئل، گھی سمیت دیگر ایسی اشیاء شامل ہیں جن میں ملاوٹ آسانی سے ہوسکتی ہے اور اس سے منافع خور مافیا بھرپور فائدہ اٹھاتا ہے وہ اپنی جیبیں بھرنے کے لیے عوام کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں۔یہ منافع خور مافیا بڑی مضبوطی اور دلیری سے یہ کام کر رہا ہے۔ان کے خلاف کبھی کبھار اکا دکا کاروائی ہوتی ہے لیکن اس کا کوئی مستقل حل نہیں نکالا جاسکا۔بلوچستان فوڈ اتھارٹی تو اس سلسلے میں کاروائیاں ضرور کر رہی ہے۔وہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر خوراک وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کے وژن کے مطابق ایسے عناصر کیخلاف برسرپیکار ہے جو کہ بلاشبہ عوامی مفاد کا اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کو ملاوٹ سے پاک اشیاء خورد ونوش کی فراہمی کو اولین ترجیح بنایا جائے۔ملاوٹ کرنے والے عناصر کیساتھ کسی قسم کی کوئی رعایت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ یہ عوام کی صحت کا معاملہ ہے اور کسی کو عوام کی صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 12 OCT 2025 Page No. 17

Promoting tourism industry

Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said on Friday that the province has vast potential to promote tourism, with its beautiful beaches, mountains, and rich culture waiting to be explored.

Speaking at the opening ceremony of the Balochistan Grand Tourism Festival, he also invited investors to come forward under public-private partnerships, saying that Balochistan's coasts, mountains, and tourism sites offer great opportunities and that the people's warmth and hospitality are ready to welcome visitors with open arms.

Balochistan being the largest province of the province has great potential to attract national and international tourists on account of having historical and beautiful tourist sites. Culture and tourism are the center of attention for local and foreign investors after the government announced a culture and tourism policy which is aimed at promoting both culture and tourism in the province. Balochistan govt had set aside Rs 200 million to protect the centuries old heritage and civilizations of Mehrgarh, Mir Chakra's Fort, Shahi Tump-Makran Civilization, Kech valley and other archaic heritage sites. The allocation of Rs 100 million in the current Public Sector Development Programme (PSDP) for the establishment of a tourism resort at Kund Malir and upscaling of tourist spots at shuban Valley help improve infrastructure and basic facilities to tourists. The more the government spends on tourism more and more local and foreign tourists would turn towards Balochistan. The strong traditions and cultural values are very important to the people of Balochistan and have enabled them to keep their distinctive ancient cultural identity and lifestyle with a little change to this day. The provincial government brought back 20,000 antiques from Sindh to Balochistan in fact a constructive step to enrich the state of the art museum of the province with centuries old antiques. There should be consistency in the efforts of the government for the promotion of the old heritage, history and culture of the province besides promoting tourism. The federal and Balochistan governments can earn huge revenue without making huge investments if the sector of culture and tourism is promoted in accordance with the international standards. The promotion of tourism in Balochistan will bring huge revenue for the province and will address unemployment to a great extent. The government must improve basic infrastructure, easy access to the sites, visa issues and the security of tourists. It is hoped that the government of Balochistan will spend more on improving the condition of historical sites like the fort of Mir Chakar-e-Azam in Sibi, Mehrgarh and many other historical places.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2025

Page No. 18

گوادر کی ترقی سے کس کو فائدہ؟

گوادر میں لوگ پانی کی شدید قلت کے خلاف سراپا احتجاج ہیں گوادر کو تجارت اور ترقی کا ایک اہم مرکز قرار دیا جاتا ہے، لیکن یہاں کے رہائشی صاف پانی جیسی بنیادی ضرورت سے بھی محروم ہیں مظاہرین کا کہنا ہے کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی ان کے مسائل حل کرنے میں ناکام رہی ہے بلکہ اس کی پالیسیوں نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے

تحریر: شمریزہ طارق عزیز

احتجاج کے دوران مقامی رہائشیوں نے حکومت پر عدم توجہی کا الزام لگایا ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی توجہ بڑے سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے زمین حاصل کرنے پر ہے، نہ کہ مقامی آبادی کے مسائل پر، مظاہرین کے مطابق حکام ہماری مدد نہیں کرنا چاہتے، وہ چاہتے ہیں کہ ہم یہاں سے چلے جائیں تاکہ وہ ہماری زمین کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کر سکیں لوگوں نے شکایت کی کہ جب سے GDA نے صحت، پانی اور بلدیاتی نظام جیسے مقامی امور سنبھالے ہیں، حالات مزید خراب ہو گئے ہیں یہ صورتحال اس لیے بھی تشویشناک ہے کہ حکومتِ بلوچستان نے مالی سال 2025-2026 کے لیے بڑا ترقیاتی بجٹ مختص کیا ہے صوبے کی 978 یونین کونسلز کے لیے 12.9 ارب روپے رکھے گئے ہیں پہلے مرحلے میں 16 لاکھ روپے اور دوسرے مرحلے میں 48 لاکھ روپے فی یونین کونسل کو جاری کیے جا چکے ہیں ان فنڈز کا مقصد پانی کی لائنیں بچھانا، سولر سسٹم لگانا اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب جیسے چھوٹے مگر اہم ترقیاتی منصوبے ہیں سرکاری بیانات میں ترقیاتی کاموں پر زور دیا جا رہا ہے، لیکن گوادر کے عوام کا کہنا ہے کہ انہیں اس کا کوئی عملی ثبوت نظر نہیں آتا حالانکہ گوادر چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور (سی پیک) کا حصہ ہے اور یہاں گوادر پورٹ اتھارٹی بھی قائم ہے، لیکن مقامی آبادی آج بھی صاف پانی، صفائی اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہے ٹینکر کے ذریعے پانی کی فراہمی ایک عارضی اور مہنگا حل ہے جو کئی محلوں میں واحد سہارا بنا ہوا ہے

حکومت نے بحران سے نمٹنے کے لیے پانی کی نئی اسکیموں اور سولر ڈیسالینیشن پلانٹس کے منصوبوں کا اعلان بھی کیا تھا، مگر ان میں سے بیشتر منصوبے تاخیر کا شکار ہیں مقامی لوگوں کے مطابق کمزور نگرانی، صوبائی اور مقامی اداروں کے درمیان رابطے کی کمی اور فنڈز کے مبینہ غلط استعمال کی وجہ سے ترقیاتی عمل آگے نہیں بڑھ سکا گوادر کوئی عام شہر نہیں بلکہ اسے بلوچستان میں تجارت اور سرمایہ کاری کا ''دروازہ'' کہا جاتا ہے اربوں روپے سڑکوں، اسکولوں، ہسپتالوں اور بجلی کے منصوبوں پر خرچ کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے لیکن یہ ترقی زیادہ تر بندرگاہ اور سرمایہ کاری زونز تک محدود ہے، جب کہ رہائشی علاقوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے شہر کی اسٹریٹجک اہمیت کے باوجود گوادر کے بیشتر نوجوان بے روزگار ہیں سربندر کے ایک رہائشی نے کہا یہاں سرمایہ کاری باہر کے لوگوں کے لیے آتی ہے، مقامی لوگ پیاسے اور بے روزگار رہ جاتے ہیں، یہ مسئلہ صرف فنڈز دینے سے حل نہیں ہوگا بلکہ اس کے لیے حقیقی احتساب اور شفافیت ضروری ہے حکومتِ بلوچستان کو چاہیے کہ وہ فنڈز کے استعمال پر سخت نگرانی کا نظام بنائے تاکہ ترقیاتی منصوبے عوام تک پہنچ سکیں اگر ایسا نہ ہوا تو گوادر کا موجودہ بحران مزید بڑھے گا اور پورے صوبے کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔